14403 ـ روح القدس کون ہے

سوال

سورۃ البقرۃ کی آیت نمبر87 میں یہ فرمایا گیا ہے اورالبتہ تحقیق ہم نے عیسی بن مریم کوروشن دلیلیں دیں اور روح القدس سے ان کی تائیدکروائ تواس میں روح القدس سے مراد کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

روح القدس جبریل علیہ السلام ہیں ۔

شیخ شنقیطی رحمہ اللہ تعالی اللہ تعالی کےفرمان اور روح القدس سے ان کی تائیدکروائ کے بارہ میں کہتے ہیں صحیح بات یہ ہے کہ اس سے مراد جبریل علیہ السلام ہی ہیں ، اوراس کی دلیل اللہ تعالی کایہ فرمان ہے پھرہم نے اس کے پاس اپنی روح جبریل علیہ السلام کوبھیجا مریم (17) ۔

ابن ابی حاتم نے احمد بن سنان سے بیان کیا ہے کہ ہمیں ابوالزعراء نے بتایا کہ عبداللہ نے فرمایا ، روح القدس جبریل علیہ السلام ہیں ، پھر کہنے لگے اور محمد بن کعب القرظی اورقتادہ اورعطیہ العوفی اور سدی اور ربیع بن انس رحمہ اللہ تعالی سے بھی یہی روایت ہے ۔

اوپربیان کیے گئے اقوال سے بھی اس کی تائید ہوتی ہے اور اس کی تائید صحیح بخاری ومسلم کی اس حدیث سے ہوتی ہے :

ابو سلمۃ بن عبدالرحمن بن عوف نے حسان بن ثابت انصاری رضی اللہ تعالی سے سنا کہ وہ ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے گواہی طلب کررہے تھے میں آپ کواللہ تعالی کی قسم دے کرپوچھتاہوں کہ کیا آپ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سنا کہ اے حسان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے جواب دے ، اور انہوں نے یہ بھی کہا : اے اللہ روح القدس کے ساتھ اس کی تائید فرما ، تو ابوھریرہ رضی اللہ تعالی نے کہا جی ہاں ۔ دیکھیں التفسیر المسبور داکٹر حکمت بشیر (1 / 192 ـ 193) ۔

شیخ الاسلام ابن تیمیۃ رحمہ اللہ تعالی کا قول ہے :

جمہور علماء کا کہنا ہے کہ اس سے مراد جبریل علیہ السلام ہی ہیں ، بیشک اللہ تعالی نے ان کا نام روح الامین اور روح القدس اور جبریل بھی رکھا ہے دیکھیں دقائق التفسیر (ج 1 ص 310) ۔

اور اس کے متعلق ایک فصل بناتے ہوئے فرماتے ہیں :

روح القدس کے بارہ میں فصل : اللہ تبارک وتعالی کافرمان ہے :

اے عیسی بن مریم اپنے اوپراور اپنی والدہ پرمیری نعمتوں کویاد کرو جب میں نے تجھے روح القدس کے ساتھ تائید کروائ تو بلاشک وشبہ اللہ تعالی نے عیسی بن مریم علیہ السلام کی تائید روح القدس کے ساتھ کی جیسا کہ اس آیت میں ذکر ہوا اورسورۃ البقرۃ میں اللہ تبارک وتعالی کا فرمان ہے :

اورالبتہ تحقیق ہم نے عیسی بن مریم کوروشن دلیلیں دیں اور روح القدس سے ان کی تائیدکروائ

اوراللہ سبحانہ وتعالی کاارشاد ہے :

یہ رسول ہیں جن میں سے ہم نے بعض کوبعض پر فضیلت دی ہے ، ان میں سے بعض وہ ہیں جن سے اللہ تعالی نے کلام فرمائ اوربعض کے درجات بلند فرمائے ، اور ہم نے عیسی بن مریم (علیہ السلام) کومعجزات عطا فرمائے اور روح القدس سے ان کی تائید کی

اورروح القدس کے ساتھ تائید صرف عیسی بن مریم علیہ السلام کے ساتھ ہی خاص نہیں بلکہ ان کےعلاوہ دوسروں کی تائید ہوئ اور ان کا ذکر بھی ہوا ہے ، داود علیہ السلام کوبھی کہا گیا کہ روحک القدس لاتنزع منی ، اورہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حسان بن ثابت رضي اللہ تعالی عنہ کے لیے فرمایا تھا : اے اللہ حسان کی روح القدس کےساتھ تائید فرما ، اور دوسری روایت کے لفظ ہیں کہ " جب تک تو اللہ تعالی کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کادفاع کرتا رہےگا روح القدس تیرے ساتھ ہے " یہ دونوں الفاظ صحیح میں ہیں ۔

اور نصاری کے ہاں یہ ہے کہ حواریوں میں روح القدس حلول کرگئ اور اسی طرح ان کے ہاں روح القدس سب انبیاء کے پاس آیا ، اور اللہ تبارک وتعالی نے سورۃ النحل میں ارشاد فرمایا ہے :

کہہ دیجئے ! کہ اسے آپ کے رب کی طرف سے روح القدس (جبریل) حق کے ساتھ لے کرآئے ہیں تاکہ ایمان والوں کواللہ تعالی استقامت عطا فرمائے اورمسلمانوں کی راہنمائ اور بشارت ہوجائے ۔

اور ایک جگہ اللہ تعالی نے فرمایا :

اسے آپ کے دل پر روح الامین (جبریل علیہ السلام) نے اتارا ہے ۔

اور فرمان باری تعالی ہے :

کہہ دیجئے ! جو جبریل (علیہ السلام) کا دشمن ہے کیونکہ جبریل نے اسے آپ کے دل پر اللہ تعالی کے حکم سے اتارا ہے ۔

تو اس یہ ظاہر ہوا کہ یہاں پرروح القدس سے مراد جبریل علیہ السلام ہیں ، وہ (شیخ الاسلام) کہتے ہیں کہ :

کسی سے نے بھی یہ نہیں کہا کہ اس سے اللہ تعالی کی زندگی مراد ہے اور نہ ہی اس پرالفاظ ہی دلالت کرتے ہیں اور نہ ہی اس معنی میں استعمال ہوئے ہیں ، واللہ اعلم ۔ دیکھیں دقائق التفسیر (ج 2 ص 92) ۔

واللہ تعالی اعلم .